سوال

(462) پہلی رکعت کے علاوہ تمام رکعات کی ابتداء تعوذ سے یا تسمیہ سے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز میں دوسری، تیسری، چوتھی رکعت کی ابتداء تعوذ سے کرنی چاہیے یا تسمیہ سے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسئلہ ہذا میں اہلِ علم کا اختلاف ہے۔ امام نووی ''المجموع'' (۳/۳۲۶) میں فرماتے ہیں: شوافع کا صحیح مذہب یہ ہے، کہ ''أَعُوذُ بِاللّٰہِ'' ہر رکعت میں پڑھنی مستحب ہے اور امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کا قول یہ ہے، کہ یہ پہلی رکعت کے ساتھ مخصوص ہے۔ امام شوکانی رحمہ اللہ نے نیل الأوطار (۲/۲۰۵) میں حسن، عطاء اور ابراہیم سے نقل کیا ہے، کہ ''تعوذ'' ہر رکعت میں مستحب ہے۔ قرآنی عموم سے ان کا استدلال ہے۔ فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰہِ (النحل: ۹۸) علامہ البانی بھی اسی بات کے قائل ہیں۔ اس مسئلہ پر علامہ ابن قیم رحمہ اللہ نے ''زاد المعاد'' (۱/۶۱) میں کافی مفید بحث کی ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے:

'أَنَّ النَّبِیَّ ﷺ کَانَ إِذَا نَهَضَ مِنَ الرَّکْعَةِ الثَّانِیَةِ اسْتَفْتَحَ الْقِرَاءَةَ وَلَمْ یَسْکُتْ۔' السنن الصغیر باب سَکْتَتَیِ الْإِمَامِ، رقم: ۵۴۲، معرفة السنن والآثار، رقم: ۳۰۸۵

یعنی ''نبی ﷺ جب دوسری رکعت میں اٹھتے تو بلا خاموشی قرأت کا آغاز کر دیتے۔''

اس سے استدلال کیا ہے کہ تعوذ صرف پہلی رکعت میں ہے۔ علامہ شوکانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

'فَالْأَحْوَطُ، الْاِقْتِصَارُ عَلٰی مَا وَرَدَتْ بِهِ السُّنَّةُ۔ وَهُوَ الْاِسْتِعَاذَةُ قَبْلَ قِرَاءَةِ الرَّکْعَةِ الْأُولٰی فَقَط' نیل الأوطار: ۲/۳۰۵

''زیادہ احتیاط والا مسلک یہ ہے، کہ جس قدر کوئی شی سنت میں وارد ہے، اسی پر اکتفا کیا جائے۔''

اور وہ یہ ہے کہ ''تعوذ'' صرف پہلی رکعت میں پڑھی جائے۔ اور صاحب ''منتقی الاخبار'' نے بایں الفاظ تبویب قائم کی ہے: 'باب افتتاح الثانیة بالقراءة من غَیرِ تَعَوُّذٍ، وَلَا سَکْتَةٍ' یعنی دوسری رکعت کا آغاز ''تعوذ'' اور ''سکتے'' کے بغیر ہونا چاہیے۔ پھر بحوالہ ''مسلم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت نقل کی ہے۔

'کَانَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ إِذَا نَهَضَ فِی الرَّکْعَةِ الثَّانِیَةِ، اِفْتَتَحَ الْقِرَاءَةَ بِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِینَ وَلَمْ یَسْکُتْ۔' صحیح مسلم، باب مَا یُقَالُ بَیْنَ تَکْبِیرَةِ الْإِحْرَامِ وَالْقِرَاءَةِ، رقم: ۵۹۹

یعنی ''رسول ا ﷺ جب دوسری رکعت میں اُٹھ کھڑے ہوتے تو بلا خاموشی اَلحَمدُلِلّٰہِ رَبِّ العَالَمِینَ سے قرأت کا افتتاح کرتے۔''

اس حدیث کی شرح میں امام شوکانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں :

'وَالحَدِیثُ یَدُلُّ عَلٰی عَدَمِ مَشرُوعِیَّةِ السَّکتَةِ قَبلَ القِرَائَةِ فِی الرَّکعَةِ الثَّانِیَّةِ۔ وَکَذَالِکَ عَدَمُ مَشرُوعِیَّةِ التَّعَوُّذِ فِیهَا، وَ حُکمُ مَا بَعدَهَا مِنَ الرَّکعَاتِ حُکمُهَا' نیل الاوطار : ۲/۲۸۰

یعنی حدیث ہذا اس بات پر دال ہے کہ دوسری رکعت کی قرأت سے پہلے ''سکتہ'' غیر مسنون ہے۔ اسی طرح اس میں ''تعوذ'' پڑھنی بھی غیر مشروع ہے اور بعد والی رکعتوں کا وہی حکم ہے جو اس رکعت کا حکم ہے۔ لہٰذا زیادہ واضح بات یہی معلوم ہوتی ہے، کہ ''تعوذ'' صرف پہلی رکعت میں پڑھی جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ: 394

محدث فتویٰ